شام میں نہتے سنی مسلمانوں پر سفاک بشارالاسد کے انسانیت سوز مظالم

ابھی ہم مصری مسلمانوں پر بزدل جنرل سیسی کی چنگیزیت پر خون کے آنسو بہارہے تھے کہ سرزمین محشر شام میں دو ڈھائی سال سے جاری قیامت خیز مظالم کے نتیجے میں دو لاکھ سے زائد سُنی مسلمانوں جس میں بچے بوڑھے مرد اور خواتین شامل ہیں کو شہید کردیا گیا ہے۔نصیری فرقہ کے بشارالاسد کے مظالم نے ہلاکو اور چنگیز کی بربریت کو بھی مات دے دی۔اب ایک انتہائی دل ہلا دینے والی دہشت خیز خبر نے تمام مسلمانوں کے دلوں میں ہیجان پیدا کردی ہے کہ اس ظالم نے بالآخر ان نہتے اور معصوم شہریوں پر کیمیاوی اور جراثیمی میزائل استعمال کیے ہیں اور شہیدوں کی لاشیں جو کہ ہزاروں کی تعداد میں ہیں' منظر عام پر آئی ہیں۔اس انسانیت سوز مظالم پر بھی دنیا خاموش ہے جبکہ خود عالم اسلام اسی چنگیزیت پر ٹس سے مس نہیں ہورہا۔آخر کب تک عالم اسلام بیچارے شامیوں کے قتل عام کا منظر بے غیرتی سے برداشت کرتا رہے گا۔افسوس! صد افسوس مسلمانوں کی بے حمیتی و بزدلی پر اس صورتحال میں امریکہ اور مغرب ممالک اپنے عزائم کے مطابق حملہ کرسکتے ہیں اور یہاں پر بھی سُنی اور اسلام سے وابستگی رکھنے والی اپوزیشن کو مستقبل میں اقتدار سے دور کیا جاسکتا ہے۔ضرورت اس امر کی ہے کہ امریکہ اور بشارالاسد دونوں کے عزائم سے دمشق کی آنے والی اسلامی حکومت کو بچایا جائے۔اللہ تعالیٰ اہل شام پر رحم فرمائے اور اس کا حامی و ناصر ہو۔اور اس پر قابض چالیس سالہ ظلم و بربریت و کمیونزم کی سیاہ رات کا خاتمہ جلد ہو۔امین۔

حضرت مولانا مفتی عبدالحلیم کوہستانیؒ کا سانحہ ارتحال

ارض پاک میں گزشتہ کئی برسوں سے باد فنا نے گلستان علم و عرفان کو بری طرح اُجاڑ دیا ہے۔تھوڑے ہی عرصے میں کئی جبال العلم ہم سے بچھڑ گئے، جس میں دارالعلوم حقانیہ کے متقدمین اساتذہ میں سے، ''دارالعلوم مدینۃ العلوم کوہستان'' کے مہتمم اور سابق ممبر قومی اسمبلی حضرت مولانا مفتی عبدالحلیم کوہستانی قابل ذکر ہیں جو رمضان کے آخری عشرے کی اکیسویں کی رات میں دار فانی کے طرف کوچ کرگئے۔انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحوم معقولات اور منقولات کے علاوہ تفسیر و افتاء کے میدان کے شہسوار تھے۔تقریباً سات سال دارالعلوم حقانیہ میں مدرس رہے۔مولانا مفتی محمد یوسف بونیریؒ کے بعد دارالعلوم حقانیہ کے مسند افتاء کو آپ نے بخوبی سنبھالا۔آپکے تلامذہ کا حلقہ بہت وسیع ہے اور تادم آخر تفسیر قرآن پڑھاتے رہے۔مرحوم کے نامور تلامذہ میں حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ' حضرت مولانا شیر علی شاہ صاحب' حضرت مولانا انوارالحق صاحب' مولانا قاضی حمیداللہ صاحب سابق ممبر قومی اسمبلی' مولانا مفتی سیف اللہ حقانی وغیرہ قابل ذکر ہیں۔آپ علمی جلالت کے باوجود عاجزی انکساری اور تواضع کے پیکر تھے' حسن سیرت کے علاوہ اللہ تعالیٰ نے آپکو حسن صورت سے بھی نوازا تھا۔ادارہ جامعہ مدینۃ العلوم کے جملہ ارکان کے ساتھ تمام پسماندگان کیساتھ اس غم میں برابر کا شریک ہے۔